

37789 - مسجد می#; ن افطاری#; بھی#; جنے والوں کی#; کمائیی#;

کا علم نہی#;

سوال

رمضان المبارک میں کچھ لوگ افطاری کے لیے کھانے کی اشیاء بھیجتے ہیں تو کیا اگر اس میں کوئی حرام کمائی کا پیسہ ہو تو اس سے مسلمانوں کی افطاری کا کیا حکم ہوگا ، مثلاً اگر کوئی بنک ملازم ہو اور افطاری کے لیے سامان مسجد میں بھیجے ، ہمیں یہ علم نہیں کہ کون کیا بھیج رہا ہے آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس کی وضاحت فرمائیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مسجد میں افطاری کا سامان بھیجنے والے کی کمائی کا پوچھنا نہ تو واجب ہے اور نہ ہی اس میں کوئی حکمت اور مصلحت ہی ہے کیونکہ اس میں اپنے مسلمان بھائیوں کے لیے مشکلات پیدا ہوں گی ، اصل بات تو یہی ہے کہ مسلمانوں کا کھانا پینا حرام ہے لیکن اگر اس کے علاوہ کوئی واضح ہو جائے تو اور بات ہے ۔

اور جب کسی کو یہ علم ہو جائے کہ اس کے بھیجنے والے کی کمائی حرام ہے تو اس سے بچنا چاہیے ۔

اس جیسے سوالات کے کئی جوابات دیے جا چکے ہیں آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (5559) اور (4820) اور (37711) کے جوابات کا مطالعہ کریں

والله اعلم .